انسان زمین پر خدا کا خلیفہ یعنی نائب ہے اور اس کے احکام کو نہ صرف نافذ کرنا بلکہ ان کی کمال اطاعت' اور سچے دل سے اس حقیقی مالک کی بندگی و پرستش کرنا اس کا فرض منصبی ہے اور حکومت و سلطنت ' مال و دولت ' اور تمام متاع دنیوی ' یہاں تک کہ اس کی اپنی جان اور اس کی اولاد سب کے سب خدا کا عطیہ اور اس کی امانت ہیں جو محض بطور وسائل کے عطا ہوئے ہیں تاکہ وہ دنیا میں خدا کے مشن کو پورا کر سکے۔ اس کے تمام اعمال کا محرک خدا پر اعتقاد' تقویٰ اور رضائے الٰہی ہوتا ہے۔ وہ اپنے تئیں ہر عمل کے لیے خدا کے سامنے جواب دہ سمجھتا ہے۔"

دوسرا نظریہ حیات جو خدا کی بغاوت پر مبنی ہے' مادی نظریہ حیات ہے۔

(ص ۱۳۱'۱۳۲)

اس جملے کے بعد سوشلزم اور سرمایہ داری کو خالص مادی اور خدا و فطرت سے بغاوت قرار دیا ہے۔ تاریخ کے مادی تصور (Material Conception of History) کو بھی مادی اساس پر مبنی ظاہر کیا ہے۔

بس اسی سے اندازہ کرلیں کہ قرآن کی تعلیم کو انھوں نے کس نقطہ نظر سے دعوت انقلاب قرار دیا ہے۔ اوپر کے نقطہ نظر کے اجمال کی تفصیل میں بڑی لمبی بحث کی ہے۔ خصوصاً سوشلزم کے بارے میں تو بڑے حوالے جمع کیے ہیں۔

بہ حیثیت مجموعی کتاب دینی اور موجودہ دور اور نظریوں کی معلومات سے بھری پڑی ہے۔ ایسے صحت مندانہ نقطہ نظر سے جو کام کیے گئے ہوں' انھیں بالائے طاق نہیں ڈال دینا چاہیے۔

ماہنامہ رفیق منزل: مدیر اعزازی جناب منور حسین فلاحی۔ پتہ: رفیق منزل' ۲۳۰ ابوالفضل انکلیو' اوکھلا' نئی دلی ۱۱۰۰۲۵۔

اس وقت رسالے کا ایک خاص نمبر ہمارے سامنے ہے جس کا عنوان ہے "ہندوستانی سماج اور دعوت اسلامی" اس شمارے کی قیمت ۸ روپے ہے (صفحات ۱۷۶)

اداریے میں مولینا جلال الدین عمری کا ایک حوالہ دیا گیا ہے کہ "ہمارا اصل کام لوگوں پر اللہ کی طرف سے حجت قائم کر دینا ہے۔ انسانوں کو یہ بتانا ہے کہ اسلام یہ ہے اور اس کے بغیر ان کی نجات ممکن نہیں ـــــ یہ حجت جب تک قائم نہیں ہو جاتی ایک پیغمبر نہ ہجرت کرتا ہے' نہ قتال۔ حالات ایسے بھی آسکتے ہیں کہ صرف ۲۳ سال میں دین قائم ہو جائے۔ اور یہ بھی ہو سکتا